

علم اور مطالعہ کی اہمیت اور ہماری ذمہ داری

1. یہ زندگی سے بھر پور ادب و قلوب کی غذا ہے۔
2. انسان کے علمی و فکری ارتقاء (Development/Growth) کا ذریعہ ہے۔
3. انسان اور جانور میں فرق اور انسان کا امتیاز ہے
مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْجِمَارِ يَحْمِلُ
أَسْفَارًا ۚ يَتَّبِعُ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٢٠﴾ (سورہ الجمعہ)
جن لوگوں کو توراہ کا حامل بنایا گیا تھا مگر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی
ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہیں، اس سے بھی زیادہ بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات
کو جھٹلا دیا ہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔
4. بنیادی ضرورت (Basic Need)

- علم انسان کا خاصہ ہی نہیں بنیادی ضرورت بھی ہے۔ انسان کی ضرورت صرف روٹی کپڑا اور مکان نہیں
- مقصد: حصول علم کا مقصد خیر و شر میں تمیز کرنا اور تاریکی کے بجائے روشنی کا حصول ہونا چاہیے۔
- آج کی دنیا میں زندگی گزارنے کے لیے علم نہایت ضروری ہے۔
- آج کا دور: معلومات کے خزانے (Treasure of Knowledge) کا ، کتابوں کی اشاعت کا،
- معلوماتی ٹیکنالوجی (Information Technology) کا ، اختصاص
- (Specialization) کا ، معلوماتی شاہراہ (Information Superhighway) کا دور ہے۔
- اگر ہم اس میدان میں پیچھے رہ گئے تو دنیا سے مقابلہ کرنا تو درکنار، زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا۔

5. ایک دینی ضرورت ہے

- اسلامی لٹریچر کا مطالعہ ایک دینی ضرورت ہے ، شریعت پر عمل کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔
- حلال و حرام، جائز و ناجائز کی تمیز کے بغیر اسلامی زندگی گزارنا ممکن نہیں ہے۔
- آخرت کی بھی کامیابی کا تمام تر دار و مدار صحیح علم کے حصول اور اس پر عمل پر ہے۔

قرآن و حدیث میں مطالعہ لٹریچر کی ضرورت و اہمیت کتاب الہی و سنتِ رسول سے تعلق

- وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُضْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾ (الاعراف)

جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور جنہوں نے نماز قائم کر رکھی ہے ، یقیناً ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔ (170)

• تَرَكَتُ فِينَكُمْ أُمْرَيْنَ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُم بِهِمَا كِتَابُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ (حدیث)

”میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں جب تک تم انہیں مضبوطی سے پکڑے رہو گے گمراہ نہ ہو گے ، اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔“

• الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ۱۲۱۰

• جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اُس طرح پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے وہ اس (قرآن) پر سچے دل سے ایمان لے آتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کریں وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (البقرہ)

• وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ ۱۱۴

اور دعا کرو کہ اے پروردگار ، مجھے مزید علم عطا کر ۔ (سورہ طہ)

کتابِ الہی کے مطالعہ اور غور و فکر کی دعوت

• أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ ۲۴

”کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں۔“ (محمد)

• وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۚ ۱۷ (القمر)

”ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنادیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟“

• مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَذَكَّرُونَ بِهِ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِي مَنْ عِنْدَهُ (مسلم)

”جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اللہ کی اس کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور باہم مل کر اس کا مطالعہ کرتے ہیں تو اُن پر سکینت نازل ہوتی ہے اللہ کی رحمت انہیں سایہ میں لے لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ اپنے مقربین خاص میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے۔“

حصولِ علم کی فضیلت

• تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ أَحْيَاءِهَا (دارمی)

”رات کی ایک گھڑی بھر کا باہمی مطالعہ علم قرآن پوری رات کی نماز سے افضل ہوتا ہے۔“ امام شافعیؒ کا واقعہ

• عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ

حَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ (جامع الترمذی)

• معاویہ بن ابی سفیان یخطب قال: سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول: ((مَنْ يُرِدْ
اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ))

• يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا
يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانْشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

11

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ
کر دیا کرو ، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔ اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو تم میں
سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے ، اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا ،
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔ (المجادلہ)

تحریکی لٹریچر (کی خصوصیات)

1. مدلل (Authentic)، واضح، روشن (Clear/Bright)

2. قرآن و سنت کی بنیاد پر تیار کردہ۔

3. اختلافات سے پاک۔

4. ایمان و یقین کو جلا دینے والا۔

5. دین کا جامع تصور

تحریکی لٹریچر نے دین کا جامع اور مکمل تصور پیش کیا یہ بتایا کہ دین زندگی کے ہر پہلو اور ہر شعبے پر
محیط ہے ، زندگی کا کوئی شعبہ اس سے خارج نہیں ہے . .

ایمانیات ہوں کہ اخلاقیات، سیاست ہو کہ معیشت، قانون ہو کہ ثقافت، الغرض ہر پہلو سے رہنمائی کی گئی ہے۔
یہی دین دنیا اور آخرت میں کامیابی کا ضامن ہے۔

مطالعہ میں دلچسپی پیدا کرنے کے طریقے

ماحول، ضرورت، ہدف، عمل، کتابوں کا انتخاب وقت کا مناسب انتخاب

استفادہ کے اجتماعی طریقے اسٹڈی سرکل، اجتماعی مطالعہ قرآن و حدیث، احتساب، لائبریری کا قیام،
ریڈرس فورم، . . .

متبادل طریقے سی ڈی کا استعمال، آن لائن مطالعہ، آن لائن سماعت، گاڑی میں سماعت

مطالعہ کے دشمن

1. وقت کے ضیاع کی عادت اور فضول سرگرمیاں

2. فضول گپ شپ، ٹیلی ویژن دیکھنا، بار بار ٹیلیفون کرنا یا ٹیلیفون پر لمبی گفتگو کرنا، نیند کی
کثرت (خصوصاً فجر کے بعد یا دن میں سونے کی عادت)

3. کام کل پر ٹالنا، بے کار وقت گزارنا. . . مطالعے کے بڑے دشمن ہیں۔

4. نفسیاتی رکاوٹیں بعض نفسیاتی رکاوٹیں ایسی ہیں جس کی وجہ سے ہم مطالعہ نہیں کر پاتے، بلکہ یہ کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ ہم مطالعہ سے جان چھڑاتے ہیں جیسے یہ خیال کرنا کہ
- پڑھنا لکھنا عالموں کا کام ہے۔
 - پڑھنا میرے لیے ممکن نہیں۔
 - میں سنجیدہ مطالعہ نہیں کر سکتی ہوں۔
 - مجھے کتابیں سمجھ میں نہیں آتیں۔
 - لٹریچر ہضم نہیں ہوتا، پوری کتاب پڑھنے کے بعد بھی یاد نہیں رہتا کہ کیا پڑھا ہے۔
- یہ صرف اور صرف اپنے آپ سے دھوکہ اور شیطانی بہکاوہ ہے۔ اس سے ہمیں ہر حال میں بچنا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم ہمت اور قوتِ ارادی سے کام لیں اور اپنی صلاحیتوں کی صحیح پہچان کریں۔
- مصروفیت اور تنظیم وقت کا مسئلہ اکثر یہ بات سننے میں آتی ہے کہ مطالعے کے لیے ہمیں وقت نہیں ملتا۔

مطالعہ کی غلط عادتیں

1. ضرورت سے زیادہ وقت اخبار پڑھنا۔
2. غیر شعوری مطالعہ۔
3. آدھی کتاب یا چند اوراق کا مطالعہ۔